83025 ـ طواف افاضہ کے دوران طہارت پر شک کی صورت میں کیا کیا جائے

سوال

میں نے حج کیا، اور دوران حج جس دن میں نے طواف افاضہ یعنی طواف زیارت کرنا تھا صبح اٹھی تو میں شک ہوا کہ مجھے احتلام ہوا ہے، لیکن مجھے اس کا یقین نہ تھا، میں نے اسی شک میں طواف افاضہ کر لیا.
برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ مجھے کیا کرنا ہوگا، میں اب جدہ میں رہائش پذیر ہوں، اور جب میں نے حج کرنے مصر سے آئی تھی، یہ علم میں رہے کہ میں مصر سے جا کر احرام نہیں باندھ سکتی، کیا میرا حج صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جمہور علماء کرام کے طواف کے طہارت (صغری اور کبری) شرط ہے، اس لیے جب شخص نے بھی جنابت کی حالت میں یا پھر وضوء کے بغیر طواف کیا تو اس کا طواف صحیح نہیں ہوگا.

اور اگر یہ طواف حج کا طواف افاضہ ہو تو حاجی حالت احرام میں ہی ہے اور وہ تحلل اکبر سے حلال نہیں ہوا اس طرح اس کے لیے جماع و ہم بستری سے اجتناب کرنا ہوگا، اور وہ اپنے حج کے احرام سے اسی صورت میں حلال ہو گا جب طواف افاضہ کر لے.

دوم:

جسے جنابت کا شک ہو اور یہ یقین نہ ہو کہ وہ جنبی ہے تو اس پر غسل لازم نہیں؛ کیونکہ اصل طہارت ہے، اس بنا پر اگر آپ کو منی دیکھ کر احتلام کا یقین نہیں ہوا تو آپ کا طواف صحیح ہے، اور اس صورت میں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں.

واللہ اعلم .